جنگ کے بعد غزہ کی سکیورٹی عالمی برادری کی ذمہ داری: جرمنی

برلن (ایجنسیاں)

جرمن وزیر خارجہ انالینا بیئربوک منگل کو مصری دارالحکومت قاہرہ پہنچیں، جہاں انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ غزہ میں جاری جنگ کے بعد وہاں سکیورٹی کو منظم کرنا بین الاقوامی برادری کی ذمہ داری ہے۔ ساتھ ہی انالینا بیئربوک نے یہ بھی کہا کہ اپنی صفوں میں بہتری لانے کے بعد فلسطینی خودمختار انتظامیہ کو مستقبل میں غزہ میں ایک اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ جرمن وزیر کا کہنا تھا، "مصر اور جرمنی اس بات پر متفق ہیں کہ غزہ اور ویسٹ بینک دونوں فلسطینیوں کے علاقے ہیں۔'' دریں اثناء امریکہ اور مشرق وسطیٰ کے ممالک کی طرف سے اسرائیل پر دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ حماس کے زیر انتظام غزہ کے علاقوں میں اپنے حملوں کو کم کرے جبکہ جرمنی کی طرف سے غزہ میں فلسطینی عوام کے مصائب کم کرنے کی بات کی گئی ہے۔ جرمنی روایتی طور پر اسرائیل کے مضبوط ترین اتحادیوں میں سے ایک اہم ملک ہے۔ اس ملک کی تاریخ کا نازی دور ہولوکاسٹ کے سیاہ باب کی وجہ سے داغ دار ہے، جس میں تقریباً 60 لاکھ یہودیوں کے قتل کا ذمہ دار ماضی کا نازی جرمنی ہی رہا ہے۔

جرمن وزیر خارجہ نے قاہرہ میں اپنے مصری ہم منصب سامح شکوری کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا، جس میں انہوں نے کہا، "فلسطینیوں کو ان کے علاقے سے نہیں نکالا جانا چاہیے۔'' مصری وزیر خارجہ نے اس موقع پر کہا کہ اس وقت کی اولین ترجیحات جنگ بندی، سکیورٹی کے مسائل سے نمٹنا، انسانی بنیادوں پر امداد کی فراہمی کو ممکن بنانا اور (غزہ سے فلسطینیوں کی) نقل مکانی کو روکنا ہے۔'' مصری وزیر خارجہ نے نقل مکانی کو روکنے کی کوششوں کے بارے میں کہا کہ اس حوالے سے یہ سمجھا جا رہا ہے کہ اس کے لیے کوششیں ہو رہی ہیں۔ لیکن ان کے بقول، "یہ فریب نظر ہے، خوش فہمی ہے، کیونکہ ہمیں نقل مکانی کو روکنے کی کوئی عملی کوشش نظر نہیں آ رہی۔'' جرمن وزیر خارجہ انالینا بیئربوک پیر کو اسرائیل میں تھیں اور آج مصر کا دورہ کرنے کے بعد وہ لبنان پہنچیں گی۔ انہوں نے اپنے بیان میں اس امر پر بھی زور دیا کہ عسکریت پسند تنظیم حماس کو ہتھیار ڈالنا ہوں گے۔ ایک ایسے وقت پر جب اسرائیل پر جنگ کی شدت کو کم کرنے پر زور بڑھ رہا ہے، منگل کے دن اسرائیلی فوج نے کہا کہ غزہ پٹی میں حماس کے عسکریت پسندوں کے خلاف اس کی کارروائی میں اب تک اس کے 185 فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ تازہ ترین ہلاکتوں کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ پیر کے روز لڑائی میں مزید نو اسرائیلی فوجی مارے گئے۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے دہشت گردانہ حملے کو اسرائیل کی ریاستی تاریخ کا مہلک ترین حملہ قرار دیا گیا تھا، جس کے بعد سے اسرائیل نے حماس کے عسکریت پسندوں کو کچلنے کا عزم کر رکھا ہے۔ حماس کے اسرائیل پر دہشت گردانہ حملے میں اسرائیلی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 1,140 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں سے زیادہ تر عام شہری تھے۔ اس کے علاوہ حماس کے عسکریت پسندوں نے تقریباً 250 افراد کو یرغمال بھی بنا لیا تھا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ ان میں سے 132 ابھی تک حماس کی قید میں ہیں جن میں سے کم از کم 25 کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ شاید مارے جا چکے ہیں۔

داغستان میں عبادت گاہوں پر دہشت گردانہ حملے میں 15 سے زائد افراد ہلاک

ماسکو (یو این آئی) روس کے شمالی خطے داغستان میں نامعلوم افراد کی جانب سے یہودی اور عیسائی عبادت گاہوں کے علاوہ ایک ٹریفک پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 7 پولیس اہلکاروں سمیت 15 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق روس کے شمالی خطے داغستان میں مسلح افراد نے گرجا گھروں، ایک عبادت گاہ اور ایک پولیس چوکی پر حملہ کیا ہے، جس میں کم از کم 15 پولیس اور نیشنل گارڈ کے افسران، گرجا گھر کا پادری اور متعدد عام شہری ہلاک ہوئے۔ حکام کے مطابق نامعلوم حملہ آوروں نے داغستان کے شہر ماچکالا اور ڈربنت میں بیک وقت حملے کیے جس کے نتیجے میں 12 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ ہونے والی ویڈیوز اور روسی میڈیا پر چلنے والے فوٹیج میں ڈربیت شہر کا آسمان دکھایا گیا، جو عبادت گاہ کو آگ لگنے کے بعد دھویں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے، بنیادی طور پر مسلم اکثریتی علاقے میں یہ یہودیوں کی قدیم عبادت گاہ ہے۔

مختصر خبریں

امریکہ میں شدید گرمی کی لہر، ہیٹ ویو وارننگ جاری

واشنگٹن (یو این آئی) موسمیاتی تبدیلی کے باعث اس وقت دنیا کے کئی خطے شدید ترین گرمی کی لپیٹ میں ہیں اور مختلف ممالک میں اب تک اس گرمی کے باعث سینکڑوں انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکا بھر میں گرمی کی لہر میں تیزی کی لہر جاری ہے، واشنگٹن میں درجہ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا ہے۔ امریکہ کے بعض شہروں میں درجہ حرارت 37 سے 43 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ریکارڈ کیا گیا، شمالی اور جنوبی ریاستوں ہیٹ ویو وارننگ جاری کردی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شدید گرمی کے باعث ہزاروں افراد متاثر ہو سکتے ہیں، نیو انگلینڈ میں بڑے پیمانے پر طوفان، سیلاب، تیز ہوائیں اور بگولوں کا خطرہ ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت دنیا کے کئی خطے شدید اور تاریخی گرمی کی لپیٹ میں ہیں، متحدہ عرب امارات میں شدید گرمی کے باعث ایک کرکٹر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ یہ واقعہ متحدہ عرب امارات میں پیش آیا ہے جہاں شدید گرمی میں کرکٹ کھیلنے والا ایک شوقیہ کرکٹر مندیپ سنگھ میچ کے بعد چل بسا۔ گزشتہ دنوں متحدہ عرب امارات میں کرکٹ کے شوقین افراد نے ایک میچ شدید گرمی میں کھیلا۔ میچ تو کھیل لیا گیا مگر میچ کے بعد ایک کرکٹر مندیپ سنگھ کی حالت غیر ہوگئی اور وہ کچھ دیر میں ہی انتقال کرگیا۔

حج کے دوران ایک ہزار 301 اموات: سعودی وزیر صحت

ریاض، 24 جون (یو این آئی) سعودی وزیر صحت فہد الجلاجل کا کہنا ہے کہ اس سال حج کے دوران شدید گرمی کے باعث ایک ہزار 301 اموات ہوئیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزیر صحت نے بتایا کہ ان اموات میں 83 فیصد وہ افراد تھے جو بغیر پرمٹ کے حج کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر پرمٹ افراد نے صحت سے متعلق ہدایات پر عمل نہیں کیا، جن میں سے 95 مریض اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ دوسری جانب سعودی عرب میں شدید گرمی کی وجہ سے مسجد الحرام اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جمعے کے خطاب اور نماز سے متعلق اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ سربراہ برائے مسجد الحرام اور مسجد نبوی شیخ ڈاکٹر عبدالرحمان السدیس نے جمعہ کی نماز کے خطاب کا دورانیہ کم کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ نئے احکامات کے مطابق مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں جمعہ کا خطاب اور نماز پندرہ منٹ کے اندر ادا کرنے کی ہدایات کی گئی ہے۔ مقامی سعودی میڈیا کے مطابق یہ فیصلہ سخت گرم موسمی حالات کے پیش نظر کیا گیا ہے، یہ تبدیلی سخت گرمیوں تک جاری رہے گی، جس کے بعد سابقہ روٹین پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

مدین واقعہ: جلاؤ گھیراؤ اور تھانے پر حملے میں ملوث کلیدی ملزم گرفتار

سوات (یو این آئی) مدین میں مشتعل افراد کی جانب سے توہین مذہب کے الزام میں ایک شخص کو زندہ جلانے اور تھانے پر حملے کی تحقیقات میں مطلوب اہم ملزم گرفتار کرلیا گیا۔ چند روز قبل مدین میں مشتعل افراد نے توہین مذہب کے الزام میں ایک شخص کو زندہ جلا کر تھانے کو بھی آگ لگادی تھی۔ ڈی پی او سوات زاہد اللہ خان نے بتایا تھا کہ قرآن پاک کی مبینہ بے حرمتی کے الزام میں علاقہ مکینوں نے شہری پر تشدد کیا اور اسے برہنہ کرکے سڑکوں پر گھسیٹا اور جب مدین پولیس نے ملزم کو گرفتار کرکے تھانے منتقل کیا تو مشتعل ہجوم نے تھانے کو بھی آگ لگادی اور توڑ پھوڑ کی تھی جب کہ مشتعل افراد ملزم کو تھانے سے نکال کر لے گئے تھے۔ واقعے کے حوالے سے ایس پی انویسٹی گیشن بادشاہ حضرت کے مطابق مدین واقعہ میں تھانے کو نقصان پہنچا جبکہ کئی گاڑیوں کو بھی جلایا گیا ہے تاہم اب پولیس نے مدین میں جلاؤ گھیراؤ، تھانے پر حملے کی تحقیقات میں مطلوب اہم ملزم کو گرفتار کرلیا ہے جسے سوات کی انسداد دہشتگردی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ایس پی انویسٹی گیشن کا بتانا ہے کہ ہنگامہ آرائی اور جلاؤ گھیراؤ کے مقدمے میں مزید 10 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ مقدمے میں گرفتار 23 میں سے 21 افراد کو آج عدالت میں پیش کیا جائے۔

ہم مشرق وسطیٰ میں ایک پھیلتی ہوئی جنگ کے دہانے پر کھڑے ہیں: جوزپ بوریل

بیروت (ایجنسیاں)

یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوزپ بوریل نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ جنگ کے پھیلاؤ کے کنارے پر کھڑا ہے۔ یورپی یونین کے عہدے دار نے یہ بات پیر کے روز بتائی ہے۔ ابھی کچھ ہی روز پہلے لبنان کی ایرانی حمایت یافتہ ملیشیا حزب اللہ نے یورپی ملک قبرص کو انتباہ کیا تھا۔ جوزپ بوریل نے یہ بیان اس کے بعد دیا ہے۔ اس دوران یہ اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ یورپی ممالک اپنے شہریوں کو لبنان سے نکلنے کا کہہ رہے ہیں۔ جوزپ بوریل نے وزرائے خارجہ کے اجلاس سے پہلے لکسمبرگ میں رپورٹرز سے بات چیت کرتے ہوئے کہا جنگی دائرہ لبنان کے جنوب کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے اور ہر روز جنگی خطرہ اور دائرہ پھیل رہا ہے۔ یورپی یونین کے خارجہ پالیسی سربراہ کا کہنا تھا 'ہم پھیلتی ہوئی جنگ کے دہانے پر کھڑے ہیں۔'

'واضح رہے ماہ جون کے وسط میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں حزب اللہ کے ایک سینیئر رکن کی ہلاکت کے بعد حزب اللہ نے اسرائیل کے اندر بڑی تعداد میں میزائل اور راکٹ حملے کیے ہیں۔ اس سے پہلے ایک ہی دن میں اتنی بڑی تعداد میں حزب اللہ نے کبھی راکٹ یا میزائل نہیں پھینکے تھے۔ حزب اللہ کی طرف سے اسرائیل کے ساحلی شہر حیفا میں بھی حملے کیے گئے ہیں۔ حزب اللہ اور لبنان کے درمیان اس شدت کے دوران امریکی صدر کے سینیئر مشیر آموس ہوچسٹن نے اسرائیل اور لبنان کا خصوصی دورہ کیا۔ تاکہ کشیدگی پھیلنے کے خطرے سے پہلے دونوں طرف کے رہنماؤں سے مل سکیں۔ ادھر اسرائیلی عہدیدار نے دو روز قبل کہا ہے کہ یحییٰ السنوار اس لیے جنگ بندی میں ٹال مٹول سے کام لے رہے ہیں کہ وہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ چھڑنے کا انتظار کر رہے ہیں۔

یوروپی یونین کی روس کے 116 افراد اور اداروں پر پابندیاں

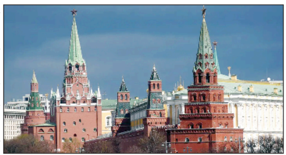

ماسکو (ایجنسیاں) روسی خبر رساں ادارے 'تاس' نے بتایا ہے کہ یورپی یونین نے 116 روسی افراد اور اداروں پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ خبر رساں ایجنسی نے مزید کہا کہ یورپی یونین نے روس، چین، متحدہ عرب امارات اور ترکیہ کی 61 کمپنیوں کو پابندیوں کے 14 ویں پیکج میں شامل کیا ہے۔ دوہری استعمال کی ٹیکنالوجیز کی برآمد پر بھی پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ یوروپی یونین نے "آرکٹک "2 اور "مرمانسک" ایل این جی جیسے مائع قدرتی گیس کے منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے سرمایہ کاری اور سامان، ٹیکنالوجی اور خدمات کی فراہمی پر پابندی عائد کردی۔ بیلجیئم کے وزیر خارجہ نے کہا کہ یورپی یونین کے ممالک نے روس کے منجمد اثاثوں سے حاصل ہونے والے منافع کو یوکرین کے مفاد میں استعمال کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوزپ بوریل نے اعلان کیا کہ یورپی یونین نے ایک ایسا طریقہ کار تیار کیا ہے جو کیف کے لیے اسلحے کی خریداری پر ہنگری کے ویٹو کو منجمد روسی اثاثوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کو استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ بوریل نے فنانشل ٹائمز کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ بوڈاپیسٹ جس نے پہلے روسی اثاثوں کے استعمال کی تجویز کو مسترد کر دیا تھا" کے لیے یونین کے فیصلے میں شمولیت ضروری نہیں۔ گزشتہ ہفتے یورپی یونین کے ممالک نے روس پر "مضبوط اور اہم" پابندیاں عائد کرنے پر اتفاق کیا تھا تاکہ روس کی یوکرین کے خلاف جنگی کوششوں کا سخت جواب دیا جاسکے۔ بیلجیئم کے ایوان صدر 'ایکس' پلیٹ فارم پر لکھا کہ "یہ پیکج نئے ہدفی اقدامات فراہم کرتا ہے اور خامیوں کو بند کر کے موجودہ پابندیوں کے اثرات کو بڑھاتا ہے"۔ امریکی محکمہ خزانہ نے حال ہی میں پابندیوں کے دائرہ کار میں نمایاں توسیع کا اعلان کیا تھا۔ اس میں 300 سے زائد اداروں اور افراد کو نشانہ بنایا گیا ہے تاکہ یوکرین میں جاری تنازعے کے دوران روسی فوجی پیداواری صلاحیتوں کو متاثر کیا جاسکے۔

غزہ میں لاکھوں طلباء جنگ کے باعث تعلیم حاصل کرنے سے محروم

غزہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین کے منصوبہ بندی کے ڈائریکٹر سام روز نے کہا کہ یہ "خوفناک اور افسوسناک " ہے کہ غزہ کی پٹی میں 50 لاکھ سے زائد طلباء 8 ماہ سے تعلیم حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ یو این آر ڈبلیو اے کے پلاننگ ڈائریکٹر روز نے قطر میں مقیم الجزیرہ کو انٹرویو میں بتایا کہ "غزہ بھر میں ہائی اسکول کے 39 ہزار طلباء یونیورسٹی کے امتحانات نہیں دے سکے جس سے ہمارے دکھ و درد میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ غزہ میں 50 لاکھ سے زیادہ بچے 8 ماہ سے تعلیم کے حق سے محروم ہیں۔ ہر چیز کو ایک طرف چھوڑیں تو ان بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کا موقع نہ ملنا انتہائی افسوسناک ہے۔ "غزہ میں فلسطینی حکومت کی جانب سے دیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ "غزہ میں اسرائیل کی جنگ کے باعث 7 اکتوبر سے 8 لاکھ طلباء اپنے تعلیمی حقوق سے محروم ہیں۔

غزہ: اسرائیلی حملے میں محکمہ صحت کا عہدیدار ہلاک، ٹینکوں کی رفح میں پیش قدمی

غزہ (ایجنسیاں) غزہ کی وزارتِ صحت نے کہا کہ شہر میں ایک طبی کلینک پر اسرائیلی فضائی حملے میں غزہ کے ایمبولینس اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر ہلاک ہوگئے جبکہ اسرائیلی فوج نے کہا کہ حملے میں حماس کا ایک سینئر مسلح کمانڈر مارا گیا۔ وزارتِ صحت نے کہا کہ ہانی الجعفر اوی کی ہلاکت سے سات اکتوبر سے اب تک اسرائیلی فائرنگ سے ہلاک ہونے والے طبی عملے کی تعداد 500 ہوگئی ہے۔ اب تک کم از کم 300 دیگر افراد زیرِ حراست ہیں۔ ایک بیان میں اسرائیلی فوج نے کہا کہ حملے میں محمد صلاح کو نشانہ بنایا گیا جو اس کے مطابق حماس کے لیے ہتھیار تیار کرنے کا ذمہ دار تھا۔ فوج نے کہا، "صلاح حماس کی دہشت گرد تنظیم کے لیے تزویراتی ہتھیار تیار کرنے کے منصوبے میں شریک تھا اور اس نے حماس کے متعدد دہشت گرد دستوں کی کمان کی جو ہتھیار تیار کرنے کا کام کرتے تھے۔

جنگ کو آٹھ ماہ سے زیادہ عرصہ گذر جانے کے باوجود امریکہ کی حمایت یافتہ بین الاقوامی ثالثی اب تک جنگ بندی کا معاہدہ کرنے میں ناکام رہی ہے۔ حماس کہتی ہے کہ کسی بھی معاہدے کے تحت جنگ کا خاتمہ ضروری ہے جبکہ اسرائیل کہتا ہے کہ وہ حماس کے خاتمے تک لڑائی میں صرف عارضی وقفے پر اتفاق کرے گا۔ رہائشیوں نے شدید لڑائی کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہا، مصر کے ساتھ سرحد کے قریب رفح میں اسرائیلی افواج جنھوں نے شہر کے مشرقی، جنوبی اور وسطی حصوں کو اپنے کنٹرول میں لے لیا تھا، مغربی اور شمالی علاقوں میں اپنی کارروائی جاری رکھی۔

حماس کے خلاف لڑائی کی شدت جلد ختم ہوجائے گی: نیتن یاہو

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ غزہ میں فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس کے خلاف جنگ شدید لڑائی ختم ہونے والی ہے لیکن یہ جنگ غزہ پر حماس کے کنٹرول کے خاتمے تک جاری رہے گی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی میڈیا '14' کو دیے گئے انٹرویو میں بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ غزہ میں شدید لڑائی جلد ختم ہونے والی ہے، جس کے بعد اسرائیل لبنان کے شمالی سرحد پر مزید فوجی نفری تعینات کرسکے گا، جہاں ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ کے ساتھ لڑائی میں شدت آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ کے شدید مرحلے کے خاتمے کے بعد ہمارے پاس موقع ہے کہ ہم اپنی افواج کو شمالی سرحد پر بھیج دیں، اور بنیادی طور پر دو وجوہات کی وجہ سے ہم ایسا ضرور کریں گے، پہلا یہ کہ ہمیں اپنا دفاع کے لیے یہ کرنا پڑے گا اور دوسرا ہمیں یرغمالی شہریوں کو بھی گھر واپس لانا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ہم اس معاملے کو سفارتی سطح پر حل کر سکتے ہیں اور ہم ایسا کریں گے، اور اگر ایسا نہیں ہوسکا تو پھر ہم دوسرا آپشن استعمال کریں گے لیکن اپنے شہریوں کو ہر حال میں گھر واپس لائیں گے۔ یاد رہے کہ حزب اللہ کے ساتھ لڑائی کے دوران لبنان کی سرحد کے قریب واقع بیشتر اسرائیلی علاقوں کو خالی کروادیا گیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم سے سوال کیا گیا 'حماس کے ساتھ شدید لڑائی کا مرحلہ کب ختم ہوگا'، جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ مرحلہ بہت جلد ختم ہوگا، لیکن غزہ میں اسرائیلی فوج موجود رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں اس جنگ کو مکمل طور پر ختم کرنے اور حماس کو ایسا ہی چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ نیتن یاہو نے اس تاثر کو بھی مسترد کردیا کہ مغربی کنارے میں قائم فلسطینی اتھارٹی حماس کی جگہ غزہ کا نظام سنبھالے ہوئے ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال 7 اکتوبر کے حملے کے بعد سے صیہونی فورسز کے ہاتھوں غزہ میں اب تک خواتین اور بچوں سمیت 37 ہزار 431 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جب کہ 85 ہزار 653 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

اسرائیلی فوج نے ممنوعہ فاسفورس بموں کا استعمال کیا: لبنان

بیروت (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان سے متصل سرحدی علاقے میں ممنوعہ فاسفورس بموں کا استعمال کیا ہے۔ لبنان کی سرکاری خبر ایجنسی این این اے کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے سرحدی قصبے خیام اور مرجعون پر سفید فاسفورس بموں سے گولہ باری کی تھی۔ اسرائیلی توپ خانے نے فرقیلہ اور دیر مماس کے درمیان خورہ نامی علاقے پر بھی شدید گولہ باری کی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے خیام، رمایہ اور الما الشعاب نامی قصبوں میں حزب اللہ کے بعض ٹھکانوں کو جنگی طیاروں سے نشانہ بنایا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل کے وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ "ہم نے لبنان کی سرحد پر صورتحال تبدیل کرنے کی تیاریاں کرلی ہیں" نیتن یاہو نے اسرائیل کے ٹیلی ویژن '14' چینل' کے لئے انٹرویو میں لبنان سرحد کی صورتحال اور غزہ کی جنگ کا جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "میں، ملک کے شمال میں حالات کو بعینہ چھوڑنے پر تیار نہیں ہوں۔ ہم، اس صورتحال کو تبدیل کرنے کی، تیاریاں کر رہے ہیں"۔ غزہ کی جنگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ "غزہ میں بھاری جھڑپوں کا مرحلہ ختم ہونے کے قریب ہے۔ میں، حماس کو ختم کئے بغیر جنگ روکنے پر تیار نہیں ہوں۔ اسرائیل، غزہ کے فلسطینیوں کے تعاون سے، ایک شہری انتظامیہ کے قیام کا خواہش مند ہے"۔ واضح رہے کہ اسرائیل ایک طرف غزہ کی پٹی پر 7 اکتوبر سے حملے جاری رکھے ہوئے ہے اور دوسری طرف شمالی سرحد پر لبنانی حزب اللہ کے ساتھ بھی جھڑپیں کر رہا ہے۔ لبنان اور اسرائیل کے درمیان 'نیلی لائن' کے نام سے کھینچی گئی سرحدی لائن پر حالیہ ہفتوں میں تناؤ شدت اختیار کر رہا ہے۔

کریمیا میں ہونے والے حالیہ حملوں کے پیچھے امریکہ: روس

ماسکو (یو این آئی) روس نے کریمیا پر حملوں کا ذمہ دار امریکا کو ٹھہرا دیا، روسی وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ کریمیا میں ہونے والے حالیہ حملوں کے پیچھے امریکہ ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق اتوار کو روس کے ساتھ ملحقہ جزیرہ نما کریمیا میں یوکرین کے میزائل حملے میں 2 بچوں سمیت 4 افراد ہلاک اور 151 زخمی ہوگئے تھے، اس حملے میں پانچ امریکی فراہم کردہ میزائل استعمال ہوئے۔ روس کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ یوکرین نے حملے میں امریکی فراہم کردہ ہتھیاروں کا استعمال کیا، حملے میں کلسٹر بموں کا استعمال کیا گیا، وزارت دفاع نے کہا کہ ماسکو کے ساتھ ملحقہ کریمیا پر مہلک حملے کی ذمہ داری واشنگٹن پر عائد ہوتی ہے۔ روسی وزارت دفاع نے کہا کہ کلسٹر وار ہیڈز سے لیس امریکہ کے فراہم کردہ آرمی ٹیکٹیکل میزائل سسٹم (اے ٹی اے سی ایم ایس) میزائلوں میں سے چار کو فضائی دفاعی نظام نے مار گرایا تھا لیکن پانچویں میزائل کا گولہ بارود فضا ہی میں پھٹ گیا۔ روس کے سرکاری ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی فوٹیج میں دکھایا گیا کہ لوگ ساحل سمندر سے بھاگ رہے ہیں اور کچھ لوگوں کو محفوظ مقام کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔ کریمیا میں روسی حکام نے بتایا کہ میزائل کے ٹکڑے دوپہر کے بعد سیواستوپول شہر کے شمال کی جانب ایک ساحل کے قریب گرے جہاں مقامی لوگ چھٹیاں منا رہے تھے۔ اس واقعے نے روسی عوام میں شدید غم و غصہ پیدا کیا۔ وزارت دفاع نے کہا کہ امریکی ماہرین نے میزائلوں کے 'فلائٹ کوآرڈینیٹس' امریکی جاسوس سیٹلائٹ کی معلومات کی بنیاد پر ترتیب دیے تھے، یعنی واشنگٹن اس کے لیے براہ راست ذمہ دار تھا۔ وزارت نے کہا کہ سیواستوپول کے شہریوں پر جان بوجھ کر میزائل حملے کی ذمہ داری سب سے بڑھ کر واشنگٹن پر عائد ہوتی ہے جس نے یہ ہتھیار فراہم کیے، اور پھر کیف حکومت پر جس کی سرزمین سے یہ حملہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ دوسری طرف روس کے شہر داغستان میں یہودی اور عیسائی عبادت گاہوں پر بھی حملے ہوئے ہیں جن میں 17 افراد ہلاک اور 25 زخمی ہوگئے، دہشت گردوں نے 2 گرجا گھروں، یہودی عبادت گاہ کو آگ لگادی تھی، پولیس کی جوابی کارروائی میں 6 حملہ آور مارے گئے، حملہ آوروں نے داغستان میں پولیس چوکی پر بھی فائرنگ کی۔

عمران خان کا نااہلی معاملہ کے خلاف زیرالتوا اپیل کی جلد سماعت کیلئے سپریم کورٹ سے رجوع

اسلام آباد (یو این آئی) سابق وزیراعظم عمران خان نے اپنی نااہلی کے خلاف زیرالتوا اپیل کی جلد سماعت کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کرلیا۔ ڈان نیوز کے مطابق درخواست عمران خان کے وکیل علی ظفر کی جانب سے دائر کی گئی۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا ہے کہ عمران خان سابق وزیراعظم اور سب سے بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ ہیں، درخواست گزار کو الیکشن کمیشن کی جانب سے نااہل کرنے کے بعد پارٹی سربراہ کے عہدے سے ہٹانے کی کارروائی جاری ہے، الیکشن کمیشن کے احکامات کے خلاف اسلام آباد اور لاہور ہائی کورٹ میں مقدمات زیرالتوا ہیں، سپریم کورٹ میں زیرالتوا کیس کی وجہ سے ہائی کورٹس میں کارروائی آگے نہیں بڑھ پا رہی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ ان مقدمات کی وجہ سے درخواست گزار ممبر اسمبلی منتخب نہیں ہو پا رہے، زیرالتوا اپیل کی وجہ سے درخواست گزار ضمنی انتخابات میں حصہ نہیں لے سکتا۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی نااہلی کے خلاف اپیل کو جلد سماعت کے لیے مقرر کیا جائے۔ واضح رہے کہ 6 جنوری کو اسلام آباد ہائی کورٹ کا عمران خان کو پارٹی چیئرمین شپ سے ہٹانے کا فیصلہ بانی پاکستان تحریک انصاف نے سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا تھا۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کا 6 دسمبر 2023 کا فیصلہ کالعدم قرار دیا جائے، اگر فیصلہ کالعدم نہیں ہوتا تو مقدمہ لاہور ہائی کورٹ منتقل کرنے کا حکم دیا جائے۔ اس میں مزید بتایا گیا ہے کہ اسمبلی رکنیت اور پارٹی چیئرمین شپ سے ہٹانے کا الیکشن کمیشن کا فیصلہ لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا، لاہور ہائی کورٹ میں کیس زیر سماعت ہونے کے دوران اسلام آباد ہائی کورٹ میں بھی درخواست دائر کی گئی، بعدازاں اسلام آباد ہائی کورٹ سے درخواست واپس لینے کی استدعا کی۔ مؤقف اپنایا گیا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ نے کیس واپس لینے کی استدعا مسترد کردی، کوئی بھی عدالت مقدمہ واپس نہ کرنے پر اصرار نہیں کرسکتی۔ یاد رہے کہ 6 دسمبر کو اسلام آباد ہائی کورٹ نے توشہ خانہ کیس میں الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) کی جانب سے سابق وزیراعظم اور پی ٹی آئی کے سابق چیئرمین عمران خان کی نااہلی کو برقرار رکھتے ہوئے کیس میں ان کی سزا معطلی کی درخواست نمٹادی تھی۔

غزہ جنگ کی افراتفری میں 21 ہزار فلسطینی بچے لاپتہ ہونے کا انکشاف

غزہ (یو این آئی) ایک برطانوی تنظیم نے غزہ جنگ کی افراتفری میں 21 ہزار فلسطینی بچے لاپتا ہونے کا انکشاف کیا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق 'سیو دی چلڈرن' نے ایک نئے بیان میں کہا ہے کہ غزہ میں صہیونی جارحیت کے بعد سے تقریباً اکیس ہزار فلسطینی بچے لاپتا ہو چکے ہیں۔ برطانوی امدادی گروپ سیو دی چلڈرن کے مطابق یہ ہزاروں لاپتا فلسطینی بچے یا تو تباہ شدہ گھروں کے ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں، یا اسرائیلی فورسز کے ہاتھوں حراست میں ہیں، بے نشان قبروں میں دفن ہیں یا اپنے خاندانوں سے بچھڑ گئے ہیں۔ گروپ نے اپنے بیان میں کہا کہ غزہ کے موجودہ حالات میں معلومات اکٹھا کرنا اور اس کی تصدیق کرنا تقریباً ناممکن ہے، لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ کم از کم 17,000 بچے بچھڑ کر لاپتا ہوگئے ہیں اور تقریباً 4,000 بچے ملبے کے نیچے گم ہیں، جب کہ اس کے علاوہ اجتماعی قبروں میں بھی نامعلوم تعداد دفن ہے۔ سیو دی چلڈرن کے مطابق فلسطینی بچوں کی ایک تعداد وہ ہے جنھیں زبردستی لاپتا کیا گیا ہے، انھیں حراست میں لیا گیا اور زبردستی غزہ سے باہر منتقل کیا گیا، اور ان کے خاندانوں کو ان کے ٹھکانے کا پتا نہیں ہے، ان بچوں کے ساتھ ناروا سلوک اور تشدد کی اطلاعات بھی ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے رہائشی علاقوں پر بمباری کا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران بمباری کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت مزید 15 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں، غزہ میں اقوام متحدہ کے امدادی مرکز پر بھی صہیونی افواج نے بم برسائے، جس میں پانی اور خوراک لینے والوں سمیت 8 فلسطینی شہید ہوگئے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق غزہ میں اتوار کے روز ایمبولینسز اور ایمرجنسی کے ڈائریکٹر ہانی الجعفر اوی غزہ شہر میں دراج کلینک پر اسرائیلی گولہ باری سے شہید ہوگئے ہیں، اس حملے میں ایک دوسرا ڈاکٹر بھی شہید ہوا۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں رات گئے اسرائیلی چھاپوں میں کم از کم 40 فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا، جن میں فلسطینی قانون ساز عزام سلحب اور ایک 12 سالہ بچہ بھی شامل ہیں۔ کمال عدوان اسپتال میں صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ بیت لاہیا میں 2 اور بچے غذائی قلت سے مرگئے ہیں، جس سے بھوک اور پیاس سے مرنے والے بچوں کی تعداد کم از کم 31 ہوگئی ہے۔

بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم خالدہ ضیا کی حالت نازک

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے جنرل سکریٹری مرزا فخرالاسلام عالمگیر نے کہا ہے کہ پارٹی کی صدر اور سابق وزیراعظم خالدہ ضیا بیرون ملک جدید طبی دیکھ بھال تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے موت کے قریب حالت میں ہیں۔ ڈھاکہ ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، عالمگیر نے وزیراعظم شیخ حسینہ پر ذاتی اور سیاسی انتقام کی بنا پر جان بوجھ کر محترمہ ضیاء کو بیرون ملک جدید طبی علاج سے محروم کرنے کا الزام عائد کیا ہے، جس کا مقصد انہیں موت کے منہ میں دھکیلنا ہے۔ عالمگیر نے اتوار کے روز ایک مذہبی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہماری رہنما خالدہ ضیاء ان دنوں بیرون ملک جدید طبی سہولیات تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے موت کے قریب ہیں۔ محترمہ حسینہ کی حکمرانی کو جابرانہ فاشسٹ حکومت قرار دیتے ہوئے عالمگیر نے کہا کہ سابق وزیراعظم کو سیاست سے ہٹانے کی نیت سے مکمل طور پر من گھڑت مقدمات میں جیل میں ڈالا گیا ہے۔ اگرچہ انہیں گھر میں رہنے کی اجازت دی گئی تھی، لیکن حقیقت میں وہ مکمل طور پر قید میں ہیں اور جیل میں ہی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ محترمہ ضیا اولڈ ڈھاکہ سینٹرل جیل میں رہنے کے دوران بیمار ہوگئیں، لیکن انہیں وہاں کوئی طبی علاج فراہم نہیں کیا گیا۔ بی این پی صدر کی جسمانی حالت کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے عالمگیر نے کہا کہ وہ بہت تکلیف میں ہیں اور اب زندگی اور موت کے دوراہے پر کھڑی ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن رہنماؤں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ محترمہ ضیاء کی بھلائی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دل سے دعا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان کے لیے نہ صرف دعا کرنی چاہیے، بلکہ ان کے مناسب علاج کے لیے جو کچھ ہم کر سکتے ہیں، کرنا چاہیے۔ رپورٹ کے مطابق، محترمہ ضیا کی ان کی رہائش گاہ 'فیروزہ' میں اچانک طبیعت خراب ہوجانے کی وجہ سے ہفتہ کی صبح تقریباً 3.30 بجے ایمبولینس کے ذریعے ایورکیئر ہسپتال لے جایا گیا۔ انہیں فوری طور پر سی سی یو میں داخل کرایا گیا، جہاں میڈیکل بورڈ کی نگرانی میں ان کا علاج شروع ہوا۔ 89 سالہ سابق وزیراعظم طویل عرصے سے لیور سروسس، گٹھیا، ذیابیطس اور گردے، پھیپھڑوں، دل اور آنکھوں سے متعلق مسائل سمیت متعدد بیماریوں میں مبتلا ہیں۔

جنوبی کوریا کی بیٹری فیکٹری میں آتشزدگی سے ہلاکتوں کی تعداد 22 ہوگئی

سیول (یو این آئی) جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول سے 45 کلومیٹر جنوب میں ہواسیونگ میں واقع پرائمری بیٹری پلانٹ میں مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 10.31 بجے آگ بھڑک اٹھی تھی۔ فائر حکام کے مطابق پیر کے روز جنوبی کوریا کے بیٹری پلانٹ میں آگ لگنے سے 22 لوگوں کی موت اور آٹھ دیگر زخمی ہونے کی تصدیق ہوگئی ہے۔ مقامی فائر اسٹیشن کے اہلکار کم جن ینگ نے ٹیلی ویژن بریفنگ میں بتایا کہ امدادی کارکنوں نے فیکٹری کے 21 لاپتہ کارکنوں کی لاشیں نکال لی ہیں۔ فیکٹری کے اندر سرچ آپریشن سے قبل ایک کارکن دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوگیا۔ دو دیگر شدید زخمی ہوگئے، جبکہ چھ کو معمولی چوٹیں آئیں۔ فائر آفیشل کے مطابق، کارکن لاپتہ ہے، لیکن یہ واضح نہیں ہوسکا کہ کارکن فیکٹری کے اندر پھنس گیا ہے یا وہ کام پر نہیں پہنچا تھا۔ لیتھیم بیٹریوں کے شعلے بجھانے میں دشواری کی وجہ سے فائر فائٹرز کو آگ پر قابو پانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ فیکٹری کے اندر گئے اور مقامی وقت کے مطابق تقریباً 3.10 بجے آگ بجھانے کے بعد لاشوں کا پتہ لگایا۔ تین منزلہ مضبوط کنکریٹ فیکٹری کی دوسری منزل پر تقریباً 35,000 لیتھیم بیٹریاں ذخیرہ کیے جانے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔